رہبر حجاج

اللہ کا مہمان

طواف قدم بہ قدم

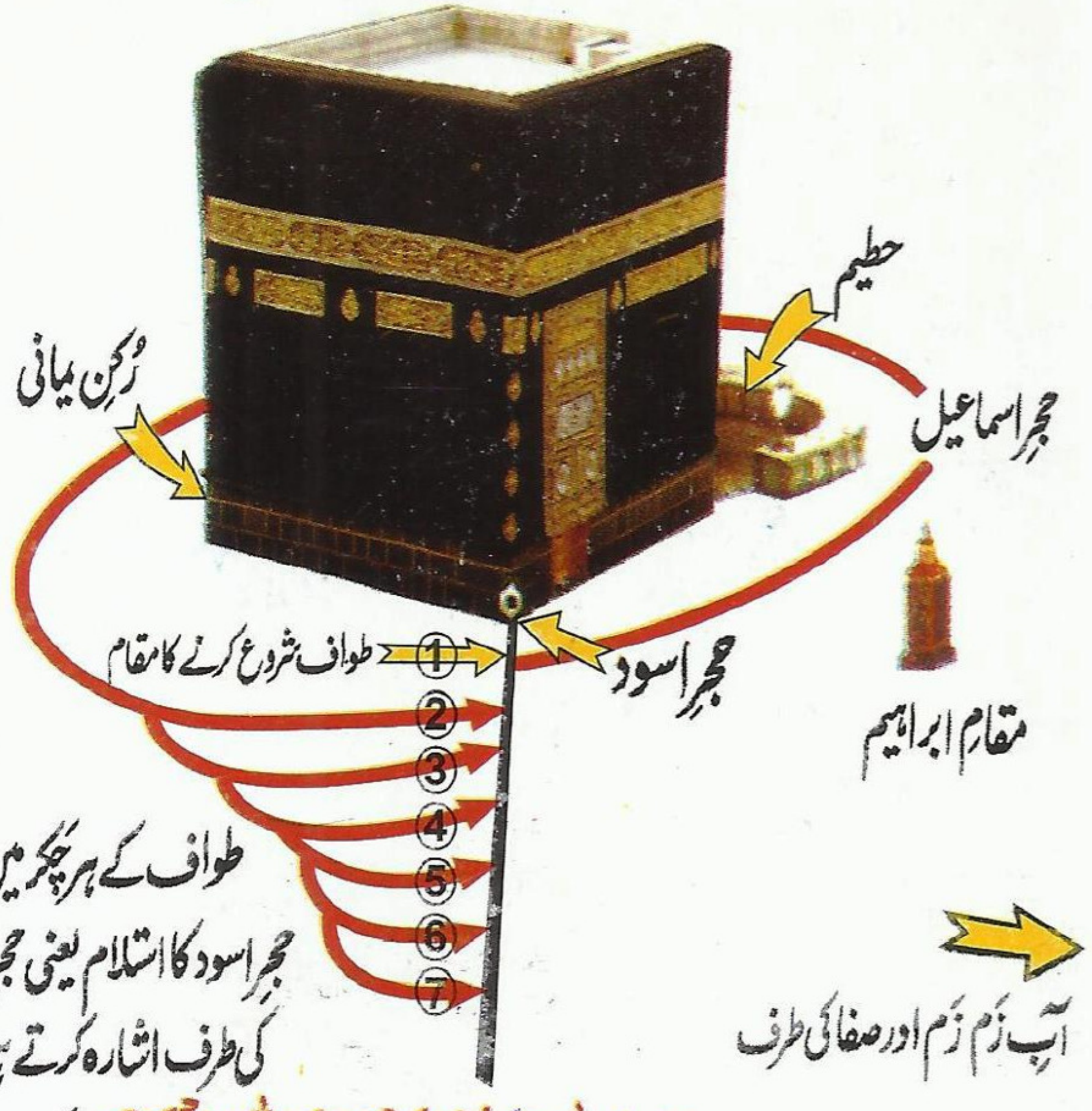

طواف کے ہر چکر میں
حجرِ اسود کا استلام یعنی حجرِ اسود
کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

بسمِ اللہ اللہ اکبر وللہِ الحمد کہیے۔

سعی قدم بہ قدم

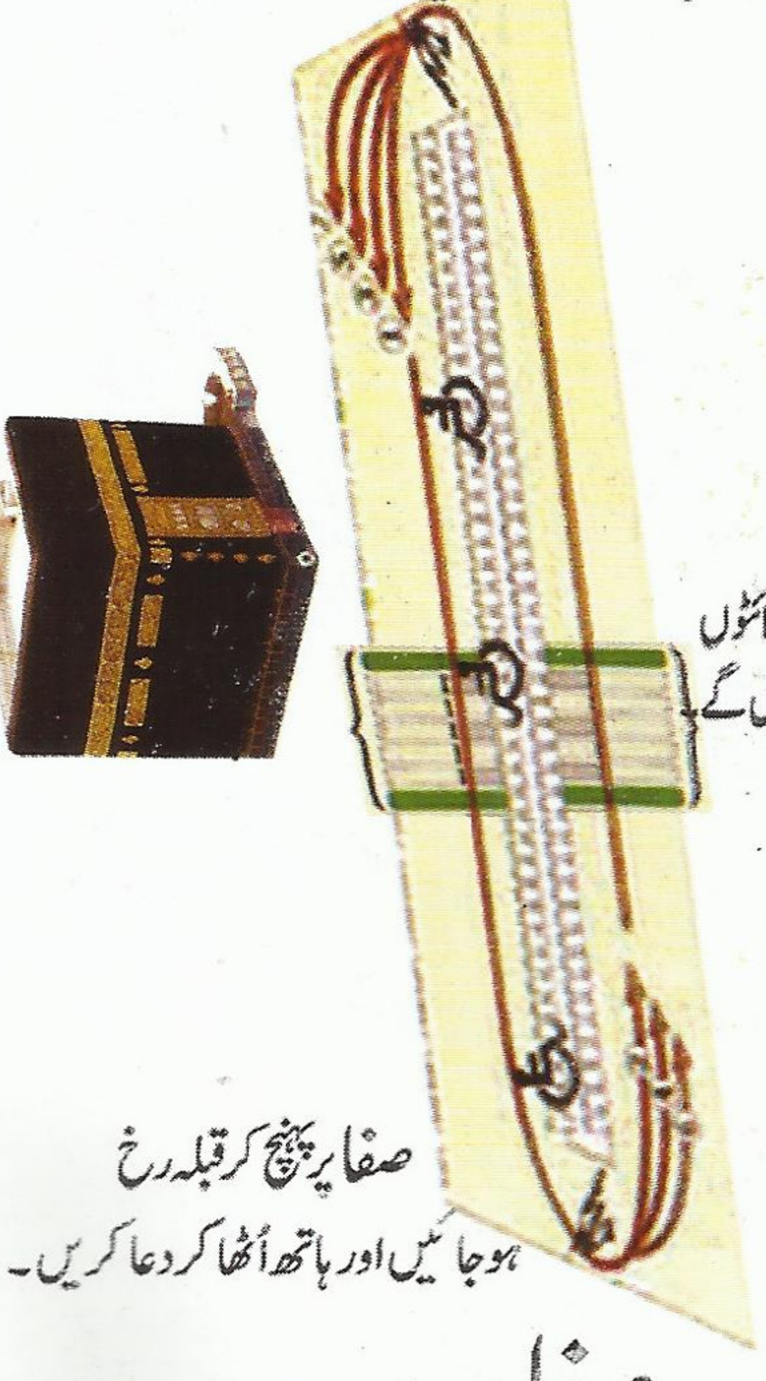

عمرہ : عمرہ شرعی اصطلاح میں میقات یا حل سے احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرنا ہے۔

میقات : میقات ان مقامات کو کہتے ہیں جہاں سے مکہ شریف جانے کے واسطے حج اور عمرہ کا احرام باندھتے ہیں۔ ہوائی جہاز سے سفر کرنے والے اپنے گھر یا ائرپورٹ پر احرام باندھ کر جہاز پر سوار ہوں کیونکہ پاکستان سے جدہ جانے والا جہاز حدود حرم سے گزرتا ہوا جدہ پہنچتا ہے۔ مدینہ منورہ سے کعبہ شریف جاتے ہوئے ذوالحلیفہ سے احرام باندھا جاتا ہے۔

تنعیم : ایک بار عمرہ کرنے کے بعد مکہ میں رہتے ہوئے مزید عمرہ کرنے کے لئے مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا (تنعیم) یا جعرانہ جا کر احرام باندھے۔

طواف : حجر اسود کے استلام کے بعد خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا اور پھر دو رکعت واجب الطواف حرم میں ادا کرنا۔ طواف باوضو کرنا ضروری ہے۔ طواف کے لئے نیت شرط ہے۔ طواف کے دوران بیت اللہ کو دیکھنا یا منہ یا سینہ کرنا ممنوع ہے۔

اضطباع : جس طواف کے بعد سعی ہو اس طواف کے ساتوں چکر میں مرد اپنے دائیں کندھے کو کھلا رکھیں، احرام کی اوپر والی چادر کو داہنی بغل سے نکال کر اس کے دونوں پلے بائیں کندھے پر ڈال لیں۔ طواف سے پہلے یا بعد میں دونوں کندھوں کو احرام کی چادر سے ڈھانپ کر رکھیں۔

استلام یا اشارہ : احرام کی حالت میں حجر اسود کو ہاتھ لگانا یا چومنا نہیں چاہیے کیونکہ حجر اسود اور رکن یمانی پر خالص خوشبو لگی ہوتی ہے۔ (تفصیلی مسائل کتاب {اللہ کا مہمان} صفحہ نمبر ۶۰ سے ۶۲ پر دیکھ سکتے ہیں) دور سے ہی اشارے سے دونوں ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف کریں اور ہتھیلیوں کو چوم لیں۔

رمل : جس طواف کے بعد سعی ہو اس طواف کے پہلے تین چکر میں مرد کا اکڑ کر کندھے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیز چلنا۔ باقی چکروں میں حسب معمول چلیں۔

رکن یمانی : خانہ کعبہ کا جنوب مغربی کونہ دونوں ہاتھوں سے یا صرف داہنے ہاتھ سے چھونا جبکہ احرام نہ ہو تو سنت ہے۔ بوسہ دینا یا استلام کرنا سخت منع ہے۔ اگر چھونے کا موقع نہ ملے تو ایسے ہی گزر جائیں۔

سعی : صفا مروہ کے درمیان سات چکر لگانا سعی ہے۔ سعی صفا سے شروع کرے اور مروہ پر ختم کرے۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر ہوتا ہے۔ اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر۔ اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو جاتا ہے۔ مرد حضرات (ہری) ٹیوب لائٹوں کے درمیان درمیانی چال سے دوڑیں لیکن خواتین نہ دوڑیں۔

حلق: احرام سے نکلنے کے لئے سر کے بالوں کو پورا منڈوانا۔ دوسری دفعہ جبکہ سر پر بال نہ ہوں یا جس کے سر کے بال ایک پور سے کم ہوں، اس کے لئے حلق کرانا واجب ہے۔ حلق صرف مردوں کے لئے ہے۔

قصر: چوتھائی سر کے بالوں کو لمبائی میں انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹ لیں۔ عورتیں چوٹی کے بال ہاتھ میں لے کر ایک پور سے زیادہ کاٹ لیں۔ عورتیں حلق نہیں کرینگی۔

قصر نماز: ۱۵ دن سے کم ٹھرنے کی نیت ہو اور گھر سے فاصلہ ۴۸ میل یا ۷۷ کلومیٹر سے زیادہ ہو تو ایسا آدمی شرعاً مسافر ہے۔ مسافر کے لئے ظہر، عصر اور عشاء کی چار رکعت فرضوں کے بجائے دو رکعت فرض پڑھنے ہوں گے۔ لیکن مقیم امام کے پیچھے مسافر بھی فرض نماز پوری پڑھے گا۔ فجر، مغرب اور وتر میں کوئی کمی نہیں۔ سنتوں میں کوئی قصر نہیں ہے اگر جلدی ہے تو سنتوں کو چھوڑنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

تلبیہ

لَبَّیْكَ ○ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ○ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ○
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ○ لَا شَرِیْكَ لَكَ ○

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے میرے رب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بیشک ساری تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ساری بادشاہی بھی تیرا کوئی شریک نہیں۔

افعال عمرہ چار ہیں

دو فرض	دو واجب
۱) نیت کے ساتھ احرام باندھنا ۲) طواف	۳) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا ۴) سعی کے بعد سر منڈوانا یا کتروانا (خواتین کے لئے صرف بال کتروانا)

عمرہ قدم بہ قدم

احرام باندھنے کے لئے غسل سے پہلے ناخن کاٹ لیں، بغل اور زیر ناف بال صاف کر لیں۔ غسل یا وضو کرنے کے بعد احرام باندھ لیں، مرد احرام کی ایک چادر کی لنگی باندھ لیں اور دوسری اوڑھ لیں۔ سر

ڈھانک کر دو رکعت نفل احرام کے پڑھے۔ نفل کے بعد سر کھول دیں اور عمرہ ہو یا حج اس کی نیت کریں۔

نیت: (نیت کے لئے احرام کے نفل، غسل، وضو اور پاک ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس طرح اگر نیت کے الفاظ اردو یا کسی بھی زبان میں ادا کیے نیت ہو جائے گی۔)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں پس اس کو میرے لئے آسان فرما اور قبول فرما۔

نیت کے بعد ۳ مرتبہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں (عورتیں تلبیہ کم آواز سے پڑھیں) پھر درود شریف کے بعد دعا مانگیں۔ دونوں شانے ڈھکے رہیں اور تلبیہ پڑھتے ہوئے حرم شریف جائیں۔

حرم شریف میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھ لیں۔ **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ**

درود شریف پڑھیں، اعتکاف کی نیت کرلیں۔۔ عربی میں یاد نہ ہو تو اس طرح کہیں

اعتکاف کی نیت: (اے اللہ نیت کرتا ہوں اعتکاف کی جب تک میں مسجد میں ہوں)

خانہ کعبہ پر پہلی نظر: جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو تین مرتبہ یہ پڑھیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور درود شریف کے بعد خوب گڑگڑا کر جو دل میں آئے دعا مانگیں، کیونکہ یہ دعا کی مقبولیت کا اہم موقع ہے۔ تلبیہ پڑھتے ہوئے مطاف (طواف کی جگہ) میں پہنچیں اور حجر اسود کے سامنے سے ایک قدم پہلے بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور

تین (۳) کام کریں

۱) تلبیہ پڑھنا بند کر دیں ۲) اضطباع کریں (خواتین کے لئے نہیں ہے) ۳) طواف کی نیت کریں

طواف کی نیت: **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ**

ترجمہ: اے اللہ میں نیت کرتا ہوں تیرے مقدس گھر کے طواف کی پس تو اسے آسان فرما اور قبول فرمالے۔

نیت کے بعد ایک قدم دائیں طرف چلیں اور اس طرح کھڑے ہوں کہ حجر اسود کا استقبال ہو جائے اور

تین (۳) کام کریں۔ (۱) **بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ** پڑھتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر ہتھیلیاں خانہ کعبہ کی طرف کریں (جیسے نماز کی نیت باندھتے ہیں) اور پھر ہاتھ گرا دیں۔

۲) استلام یا اشارہ دور سے ہی اشارے سے دونوں ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف کریں اور ہتھیلیوں کو چوم لیں۔

۳) استلام کے بعد اپنی جگہ کھڑے کھڑے اور پاؤں اپنی جگہ جمائے ہوئے فوجی طریقے سے دائیں

طرف مُڑ جائیں اور طواف شروع کریں۔ پہلے تین چکروں میں رمل کریں (خواتین کے لیئے رمل نہیں ہے) اور ساتوں چکروں میں اضطباع کریں۔ طواف کے ہر چکر میں جب حجر اسود کے سامنے پہنچیں تو استلام کریں اور یہ پڑھیں ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد
اس طرح سات چکر اور آٹھ استلام ہوں گے۔

آب زمزم: اس کے بعد زمزم کا پانی خوب سیر ہو کر پئیں۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰہ کہیں تین سانس میں پئیں اور ہر گھونٹ کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔

زم زم پینے کی مسنون دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے کامل شفاء (مستدرک)

واجب الطّواف: اس کے بعد دو رکعت نماز واجب الطّواف حرم میں کہیں بھی ادا کی جا سکتی ہے (اگر نوافل پڑھنے کے اوقات نہ ہوں تو واجب الطّواف بھی اس وقت تک نہ پڑھی جائے جب تک وقت نہ ہو جائے)۔

سعی: سعی سے پہلے حجر اسود کا نواں استلام کرنا مستحب ہے۔ سعی کے لئے صفا پر آئیں اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر **سعی کی نیت کریں**

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ السَّعْیَ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی نیت کرتا ہوں
پس تو اسے میرے لئے آسان فرما اور قبول فرمالے۔

اس کے بعد تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ایک مرتبہ کلمہ توحید پڑھیں۔ پھر درود شریف پڑھ کر دعا کریں یہ دعا کی قبولیت کی جگہ ہے دل لگا کر دعا کیجئے اور یہ آیت پڑھئے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہ ترجمہ: بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

اس کے بعد یوں کہیے اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰہُ بِہٖ

اب مروہ کی طرف چلیں (ہری ٹیوب لائٹوں کے درمیان تیز چلنا ہے)۔ مروہ پہنچ کر قبلہ رخ کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ اُٹھا کر دعا کریں اور ساتواں چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔ سعی کے بعد حلق یا قصر کروا کر احرام اُتار دیں، احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہو گئیں تھیں اب وہ حلال ہو گئیں اور عمرہ مکمل ہو گیا۔

حج (حج کی تین اقسام)

۱) حج افراد: روانگی کے وقت صرف حج کی نیت کریں اور اسی کا احرام باندھیں۔ مکہ مکرمہ میں جا کر عمرہ نہ کریں۔

۲) حج قران: روانگی کے وقت عمرہ اور حج دونوں کا بیک وقت ملا کر احرام باندھیں اور عمرہ کر لیں لیکن احرام نہ کھولیں۔

۳) حج تمتع: صرف عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ ادا کریں اور پھر احرام کھول دیں۔ ۷ اور ۸ ذی الحج کی درمیانی شب میں پھر احرام باندھیں۔ حج کی نیت کریں اور حج ادا کریں۔

طواف قدوم: احرام کی حالت میں مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد پہلا طواف صرف حج افراد یا حج قِران کی نیت سے حج کرنے والوں کے لئے (سُنَّت) ہے۔

طواف زیارت: یہ حج کا رکن (فرض) ہے اس کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا ۱۰ ذی الحجہ کی طلوع آفتاب سے ۱۲ ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک جائز ہے۔

طواف وداع: یہ حج کے واجبات میں سے ہے، عمرے میں نہیں، حج کے فوراً بعد کوئی ایک نفلی طواف کر لینے سے طوافِ وداع ادا ہو جاتا ہے۔

(حج کے تین فرائض) ۱) نیت کے ساتھ احرام باندھنا ۲) وُقُوفِ عرفات ۳) طوافِ زیارت

(حج کے چھ واجبات) ۱) مُزدلفہ میں مقررہ وقت پر وقوف کرنا ۲) تینوں دن رمی جمرات ۳) قارن اور متمتع کا قربانی کرنا ۴) حلق یا قصر کرنا ۵) طوافِ وداع کرنا ۶) سعی کرنا

(حج کے پانچ دن ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ ذی الحجہ)

حج کا پہلا دن (۸ ذی الحجہ) مکہ سے منیٰ روانگی۔ منیٰ میں آج کے دن ظہر سے عشاء تک نمازیں پڑھنی ہیں جو حجاج پیدل عرفات جانا چاہیں وہ رات منیٰ میں قیام کر لیں۔ صبح رش کی وجہ سے اکثر گروپس رات ہی کو عرفات لے جاتے ہیں اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

حج کا دوسرا دن (۹ ذی الحجہ) ۹ ذی الحجہ کی فجر سے ۱۳ ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز کے بعد تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے۔ فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی۔ ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے۔ وقوف عرفات، عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے۔ مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی۔ مغرب

اور عشاء کی نمازیں مزدلفہ میں ملا کر ادا کرنی ہیں۔ رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے۔

حج کا تیسرا دن (۱۰ ذی الحجہ) مزدلفہ میں فجر کی نماز ، وقوف مزدلفہ کے بعد منیٰ کو روانگی۔

آج جمرۃ العقبہ پر کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ بند کردیں۔

۱) ۱۰ ذی الحجہ کی رمی طلوع آفتاب سے شروع ہو جاتی ہے اور صرف بڑے جمرہ (عقبیٰ) کی رمی کی جاتی ہے

۲) قربانی ۳) سر کے بال منڈوانا اور احرام کھول کر کپڑے پہننا پھر طوافِ زیارت کے لئے مکہ مکرمہ جانا۔

حج کا چوتھا دن (۱۱ ذی الحجہ) آج کے دن تینوں جمروں پر رمی زوال کے بعد کرنا واجب ہے اور اگر طواف زیارت ابھی تک نہ کیا ہو تو اس کو ادا کرلیں۔

حج کا پانچواں دن (۱۲ ذی الحجہ) آج کے دن تینوں جمرات کی رمی زوال کے بعد کرنا واجب ہے اور اگر طواف زیارت ابھی تک نہ کیا ہو تو اس کو مغرب سے پہلے پہلے ادا کرلیں ورنہ طواف زیارت تو کرنا ہی ہوگا اس کے ساتھ ایک دم بھی دینا پڑے گا۔ اگر کوئی ۱۲ ذی الحجہ کو صبح صادق سے پہلے منیٰ سے نہیں نکلا تو اب ۱۳ کی رمی کرنا اس پر واجب ہے۔

حج کا چھٹا دن (۱۳ ذی الحجہ) ۱۳ ذی الحجہ کو تینوں جمروں پر رمی کرنے کا وقت طلوع آفتاب سے مغرب تک ہے لیکن زوال کے بعد سے غروب تک کا وقت مسنون ہے۔

رمی: ہر جمرہ پر سات کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ جن کو علیٰحدہ علیٰحدہ مارنا ضروری ہے۔ ایک کنکری انگھوٹے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر ایک ایک کر کے جمرہ پر پھینکتے جائیں، اگر ایک سے زیادہ یا ساتوں ایک ہی دفعہ مارے تو ایک شمار ہوگی۔ چھوٹے (اولیٰ) اور درمیانے (وسطیٰ) جمرہ کی رمی کے بعد دعا مانگنا سنت ہے۔ (یہ دعا کی قبولیت کی جگہ ہے) اور بڑے (عقبیٰ) جمرہ کی رمی کے بعد دعا نہ مانگنا سنت ہے۔ تینوں دن رمی کا اختتامی وقت آنے والی رات کی صبح صادق تک ہوتا ہے۔

قربانی: حاجی کے لئے دو قربانیاں ہیں ایک حج کی قربانی جو دم شکر کہلاتی ہے (جو کہ صرف حج تمتع اور حج قِران والے کے لئے واجب ہے) جو ۱۰ ذی الحجہ کی رمی کے بعد ۱۲ ذی الحجہ غروب آفتاب تک کی جا سکتی ہے۔ جو حاجی مقیم ہو اس کو دوسری عیدالضحیٰ کی قربانی کرنی چاہیئے اور حاجی اگر مسافر ہو تو اس کے لئے عیدالضحیٰ کی قربانی نہیں کرنی ہے

(باقی تفصیلی مسائل کے لئے کتاب {اللہ کا مہمان} صفحہ نمبر ۱۳۲ پر دیکھ سکتے ہیں)۔

مدینہ منورہ کا سفر

نبی ﷺ کا مہمان

مدینہ منورہ کی روانگی سے قبل تیاری: جولوگ حج سے پہلے مدینہ منورہ جاتے ہیں وہ صرف ضرورت کا سامان اور ایک عدد احرام ساتھ لیتے جائیں کیونکہ اگر مدینہ منورہ سے مکہ معظّمہ آرہے ہوں تو حالت احرام میں داخل ہونا واجب ہے ۔اور اگر آپ حج کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہوں تو اپنا پورا سامان مدینہ منورہ ساتھ لیجایئے کیونکہ اب واپس مکہ معظّمہ نہیں آنا۔مدینہ منورہ سے آپ سیدھے ائرپورٹ (جدہ یا مدینہ منورہ) جائیں گے۔

حاضری مدینہ منورہ کے بعض آداب: جب آپ مدینہ منورہ کی حاضری کا قصد کریں تو آپ اپنی نیت کو تمام دنیاوی اور نفسانی اغراض ومقاصد سے پاک کرلیں اور اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی نیت کرلیں۔ **نیت: اے اللہ میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں۔اے اللہ قبول فرمالیجئے**

مدینہ منورہ کی حاضری: اب جبکہ آنکھیں دیدار مدینہ منورہ کررہی ہیں تو خوب کثرت سے درود شریف پڑھیں (آسان سے چند درود شریف یاد کرلیں) کتاب {اللہ کا مہمان} صفحہ نمبر ۱۵۱ سے ۱۵۵ تک) اور اپنے لئے فلاح دارین کی دعا کریں۔نماز والا درود شریف افضل ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مدینہ منورہ کا زائر قریب پہنچتا ہے تو رحمت کے فرشتے تحفے لیکر اس کے استقبال کو آتے ہیں اور طرح طرح کی بشارتیں اس کو سناتے ہیں اور نورانی طبق اس کے اوپر نثار کرتے ہیں (جذب القلوب)

مدینہ منورہ کی رہائش: آپ مدینہ منورہ میں اپنی رہائش پر پہنچ گئے وہاں اتر کر آرام سے اپنا سامان اپنے کمرے میں پہنچادیں۔اب آپ غسل کرلیں تو بہتر ہے ورنہ مسواک ووضووغیرہ سے فارغ ہوکر اچھا لباس زیب تن کرلیں اگر سفید ہو تو اچھا ہے خوشبو لگائیں (مردوں کے لئے)

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری: مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ادب واحترام کے ساتھ چلیں سنتوں کا خوب اہتمام کریں دروازے سے داخل ہوتے وقت سیدھا قدم رکھیں۔مسجد میں داخل ہونے کی مسنون دعا، درود شریف اور اعتکاف کی نیت کرلیں۔جہاں جگہ مل جائے اور مکروہ وقت نہ ہو تو وہاں دو رکعت **تحیة المسجد** پڑھیں۔

روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام

نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت، منزلت کے ساتھ اپنی نالائقی اور روسیاہی کا استحضار کرتے ہوئے روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلیں۔ جب جالیوں کے سامنے پہنچ جائیں تو نہایت ادب اور عجز وانکساری کے ساتھ مواجہ شریف کی جالیوں کی طرف منہ ہو، نظریں نیچی رکھیں۔ جالیوں کے سامنے جہاں جالیوں میں ہر سہ مزارات متبرکہ ہیں مقابل گول گول سے تین سوراخ ہیں ایک بڑا اور دو چھوٹے برابر کے ہیں۔

یہ بڑا سوراخ جس کے سامنے آپ پہنچ گئے ہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے بالکل سامنے ہے اس کے برابر میں چھوٹا سوراخ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور اس کے برابر میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے چہرہ مبارک ہیں۔ اور واضح رہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ہے کہ کون سلام پیش کر رہا ہے نیز جب ہم سلام عرض کرتے ہیں تو سلام کا جواب بھی عطا ہوتا ہے۔ جسکا ارمان تھا وہ منزل آگئی اب ہلکی آواز میں سلام پیش کیجیے۔

حضور اقدس ﷺ پر درود وسلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ﷺ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ﷺ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اپنا سلام پیش کرنے کے بعد اپنے ماں باپ عزیز واقارب دوست واحباب کا سلام بھی نام بنام پیش کریں مثلاً یوں کہیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ مِنْ (فلاں)

فلاں کی جگہ اس کا نام لیں اور اجمالی طور پر بہت سوں کا سلام پہنچانا ہو تو یوں کہیں

مِنِّيْ وَمِمَّنْ اَوْصَانِيْ بِالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنے کے بعد دو قدم سیدھی طرف ہٹ کر آپ کے
یارِ غار، رفیق صادق اور خلیفہ اول **حضرت ابو بکر صدیق** رضی اللہ عنہ پر سلام پیش کیجئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَعَنَّا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
فِي الْغَارِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام پیش کرنے کے بعد سیدھی طرف دو قدم کو اور ہٹیں
اور یہاں **حضرت عمر** رضی اللہ عنہ پر یوں سلام پیش کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَعَنَّا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَالضُّعَفَاءِ
وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

یہاں سے فارغ ہو کر پھر بائیں (الٹی) طرف ایک قدم سرک جائیں اور ہر دو خلفاء راشدین
کے درمیان میں کھڑے ہو کر **دونوں حضرات پر مشترکہ سلام** عرض کیجئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مُعِيْنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ